نتیجۂ فکر: ولی اللہ ولیؔ قاسمی بستوی
استاذ مظاہر علوم وقف سہارنپور (یوپی)
فون:9823346318

سوزِ غم

بروفات حسرت آیات

ریحانۃ الہند، محدث العصر، حضرت مولانا محمد یونس صاحب، جونپوری علیہ الرحمہ

شیخ یونسؔ چل بسے ہیں جانبِ پروردگار
رحمتوں کے زیرِ سایہ ہے بنا ان کا مزار

ان کی رحلت سے ہے سونی مجلسِ علم وہنر
ان کی مرگِ ناگہانی پر جہاں ہے سوگوار

یہ خبر جس نے سنی کہ شیخ رخصت ہوگئے
وائے ناکامی زباں پر آگیا بے اختیار

اس خبر سے لوگ رنج وغم سے بے قابو ہوئے
چار جانب سے چلے آئے ہزاروں غمگسار

جو جنازے میں تھے آئے، تھے قریباً تین لاکھ
غمزدہ جو آنہ پائے روتے تھے زار وقطار

سولہ شوال المکرم چودہ سو اڑتس تھا سن
دو ہزار و سترہ جولائی گیارہ زیرِ بار

روز منگل دن میں تھے جب کہ قریباً دس بجے
کر گئی پرواز تن سے آہ روحِ مستعار

مقبرہ مشہور ہے حاجی کمالؔ شاہ کا
ہو گئے مدفوں وہیں آخر یہ شیخِ باوقار

پیر طلحہؔ نے پڑھائی تھی جنازے کی نماز
مقتدی تعداد میں لگتے رہے ہیں بے شمار

قبلِ مغرب جب جنازے سے فراغت ہوگئی
تو لحد میں لے گئے احباب نعشِ تاجدار

جب انہیں دفنا چکے تو سب دعا کرنے لگے
کہ خطائیں بخش دے مرحوم کی اے کردگار

حضرتِ شیخِ مکرّم تھے بڑے ہی باکمال
شیخ زکریّاؔ کے تھے وہ جانشین و یادگار

تھی چمن زارِ مظاہر کی انہیں سے آب وتاب
ان سے حاصل تھا ادارے کو بڑا ہی اعتبار

بذلہ سنجی تھی سبق میں اور تھی نکتہ رسی
مجلسوں میں تھے لٹاتے علم وفن کے برگ وبار

سب حوالوں سے مزیّن ہوتا تھا ان کا سبق
اور پڑھنے والوں پر ہوتے تھے ابرِ دُرفشار

بیٹھتا تھا جو بہت محظوظ وہ ہوتا رہا
ہو رہا تھا شیخ کا درسِ بخاری شاندار

تھیں حدیثیں یاد ان کو اور تھیں سندیں بھی یاد
راویوں پر بحث کرتے تھے بہت ہی جاندار

حافظہ ان کا قوی تھا اور تھی شستہ زباں
اور تھا تفہیم کا انداز ان کا پُر بہار

ہے ولیؔ کی یہ دعا روزِ جزا ہوں سرخرو
ہو سرِ یونسؔ پہ یارب! عرش تیرا سایہ دار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com